اعلانِ اسلام آباد

17 ویں سپیکرز کانفرنس

اسلام آباد

13 تا 15 اپریل 2014ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سترھویں اسپیکرز کانفرنس

13 تا 15 اپریل 2014ء

بمقام پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد

''اعلان اسلام آباد''

سترہویں اسپیکرز کانفرنس کا یہ اجلاس ضروری قرار دیتا ہے کہ:

1۔ بانیٔ پاکستان حضرت قائداعظم محمد علی جناح کے اس عظیم فرمان کو یاد رکھا جائے جو 11 اگست 1947 کو آزاد مملکت پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی سے خطاب میں آپ نے فرمایا تھا،

"سب سے پہلی اور ضروری بات جس پر میں زور دینا چاہتا ہوں کہ آپ حضرات مقتدرِ اعلیٰ اور آزاد قانون ساز ادارہ ہیں اور آپ ہی کو کُل اختیارات حاصل ہیں۔"

2۔ وطن عزیز میں جمہوری روایات، اداروں کے استحکام اور شخصی آزادیوں کے لیے سیاسی جماعتوں اور عوام نے جو قربانیاں دی ہیں اس پر انہیں خراجِ تحسین پیش کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ پاکستان کی چھیاسٹھ سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ 2013ء میں ایک جمہوری حکومت سے اقتدار دوسری جمہوری حکومت کو منتقل ہونے کا خوش آئند قدم انہی قربانیوں کا ثمر ہے۔

3۔ پاکستان میں جمہوریت کی جانب گامزن سفر ہمارے ایک "خوشحال جمہوری پاکستان" کے خواب کی تعبیر ہے۔ جمہوریت کے فروغ کے لیے پارلیمان نے جمہوری روایات کی پاسداری کرتے ہوئے باہمی احترام اور برداشت کے کلچر کو فروغ

دیا ہے۔ ملکی ترقی و استحکام کے لیے ایسی کاوشیں جاری رکھنا ہونگی جہاں ایک دوسرے کے مینڈیٹ کا احترام کیا جائے تا کہ جمہوری اداروں پر عوام کے اعتماد میں نہ صرف اضافہ ہو بلکہ عالمی برادری میں ہمارا ایک آزاد، جمہوری اور پُر امن مملکت کا تاثر بھی ابھر کر سامنے آئے۔

4۔ ریاستِ پاکستان کو درپیش مسائل میں سنگین ترین مسئلہ دہشت گردی اور فرقہ واریت ہے جس نے ہمارے لیے ''پُر امن پاکستان'' کے خواب کے حصول کو مشکل بنا دیا ہے۔ ہزاروں معصوم جانیں دہشت گردی اور فرقہ واریت کی نذر ہو چکی ہیں۔ ملکی سالمیت اور بقاء کے لیے مسائل کا حل بات چیت کے ذریعے تلاش کرنے کی کوشش ایک خوش آئند قدم ہے جو جمہوری روایات کا آئینہ دار ہے۔ ساتھ ہی ساتھ بدامنی کا مستقل بنیادوں پر تدارک بھی ضروری ہے۔ اس ضمن میں ملکی سول اور عسکری اداروں کے شہداء بشمول عوام اور اُن کے منتخب نمائندوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے اس جنگ میں اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے اور ساتھ ہی ساتھ اس محکم یقین کا اعادہ کرتے ہیں کہ تمام قومی ادارے ملک وقوم کے دفاع کا عظیم الشان مشن جاری رکھیں گے۔

5۔ اٹھارہویں آئینی ترمیم کے بعد صوبائی اسمبلیوں کو وسیع تر قانون سازی کا نہ

صرف اختیار دیا گیا ہے بلکہ ان پر یہ ذمہ داری بھی عائد کردی گئی ہے کہ وہ صحت، تعلیم، معاشرتی ترقی اور مفادِ عامہ کے شعبوں میں بہتری لانے اور عوام کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے اپنے تمام تر وسائل بروئے کار لائیں۔ لہٰذا ہم عزم کرتے ہیں کہ ان اہم پارلیمانی فرائض کی بجا آوری کے لیے پارلیمان اور صوبائی اسمبلیاں باہمی افہام و تفہیم کے ساتھ قانون سازی کا عمل جاری رکھیں گی اور اس حوالے سے ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کریں گی۔ اس حوالے سے تمام صوبائی اسمبلیوں میں قومی اسمبلی کی طرز پر Millenium Development Goals (MDGs) جیسے اہم امور پر بننے والی TASK FORCE قابل ستائش ہیں۔

6۔ بدلتے زمانے کے تقاضوں کے پیش نظر، قانون سازی کے عمل میں اور جمہوری اداروں کی تکنیکی بنیادوں پر از سرِ نو تنظیم سازی کی ضرورت کے پیش نظر اسپیکر قومی اسمبلی کی اُن تمام کاوشوں کو سراہتے ہیں جو انہوں نے قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے شروع کر رکھی ہیں۔

7۔ اسی طرح، چیئرمین سینیٹ کی زیرِ نگرانی ہونے والی اُن اصلاحات کا بھی خیر مقدم کرتے ہیں جو سینیٹ میں جاری ہیں۔

8۔ تمام اراکین اسمبلی اور تمام سیکرٹریٹ ملازمین کی کارکردگی میں اضافے، تعلیم و تربیت اور رہنمائی کے لیے پاکستان انسٹیٹیوٹ فار پارلیمنٹری سروسز (PIPS) کے ادارے کو مزید موثر بنایا جائے۔ اور اس کی تحقیقی و تدریسی صلاحیتوں میں مسلسل اضافہ کیا جانا چاہیے۔ اس ضمن میں اہم ملکی و بین الاقوامی تحقیقی اداروں کے ساتھ تعاون کو مزید فروغ دیا جائے۔ اسی طرح یہ عزم بھی کرتے ہیں کہ تمام اسمبلیوں کے تحقیقی اداروں کو مزید مضبوط، موثر اور فعال بنایا جائے گا تاکہ قانون سازی کا معیار مزید بہتر ہو سکے۔

9۔ جمہوری قدروں کے فروغ کے لیے ضروری ہے کہ جمہوریت، انسانی حقوق اور پارلیمانی روایات کے موضوعات کو قومی نصاب کا لازمی جزو بنایا جائے۔ قومی اسمبلی کی جانب سے تمام ملکی تعلیمی اداروں/یونیورسٹیوں کی اس اہم پہلو کی طرف توجہ مبذول کرانے کی کوششیں قابلِ ستائش ہیں۔

10۔ خواتین کی ترقی ایک کامیاب معاشرے کی ضمانت ہے، عورتوں کی سماجی، قانونی حیثیت اور فلاح و بہبود کی خاطر نہ صرف موثر قانون سازی کی ضرورت ہے۔ بلکہ ان قوانین پر عمل درآمد کے لیے ٹھوس اقدامات بھی اٹھانا ہونگے۔

11۔ پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اقلیتوں کا شاندار کردار ایک مسلمہ حقیقت ہے۔اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کو آئین کی متعلقہ دفعات کے مطابق یقینی بنایا جائے۔

12۔ قومی تاریخ کے اس انتہائی حساس موڑ پر نوجوانوں کی بھر پور شرکت اور موثر نمائندگی از حد ضروری ہے، تمام قومی وصوبائی پارلیمانی اداروں میں نوجوان اراکین کی ایک بھاری تعداد کی موجودگی اس امر کی متقاضی ہے کہ ان نئے اراکین کی بھر پور تربیت کی جائے اور ان کی صلاحیتوں، امنگوں اور خیالات سے بھر پور استفادہ کیا جائے۔

13۔ بچے کسی بھی قوم کا اثاثہ اور مستقبل کے معمار ہوتے ہیں۔ان کی نگہداشت اور ان کو ظلم اور جبری مشقت سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے نہ صرف موثر قانون سازی کی جائے بلکہ اس سلسلے میں بین الاقوامی معاہدوں کی پاسداری کو بھی یقینی بنایا جائے۔

14۔ آزادیٔ صحافت جمہوریت کے لیے جز ولاینفک ہے۔ پاکستان میں جمہوریت اور آزادیٔ صحافت کے فروغ کے لیے صحافیوں کے جان و مال کے تحفظ کو

یقینی بنایا جائے۔ ساتھ ہی ساتھ ''صحافت ذمہ داری کے ساتھ'' کے مسلمہ اصول کا بھی اعادہ کرتے ہیں۔

15۔ جنوبی ایشیاء میں پائیدار امن کے قیام کی خاطر مسئلہ کشمیر کا پُرامن حل وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ہمیں عالمی برادری کو باور کرانا ہوگا کہ وہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کو حقِ خودارادیت دلوانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

16۔ پاکستان کو ایک عظیم جمہوری قوت بنانے کے لیے، قومی خدمت، حب الوطنی اور احساسِ ذمہ داری کو اپنا شعار بنانا ہوگا۔

۔پاکستان زندہ باد۔

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ، پارلیمنٹ ہاؤس

شاہراہ دستور، اسلام آباد، پاکستان

www.na.gov.pk